www.KitaboSunnat.com

۱۹۰۰ء میں موضع "دھونیکی" تحصیل وزیر آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد مولوی محمد ابراہیم اپنے وقت کے مشہور خوشنویس تھے۔ بہت عرصہ تک مولانا محمد حسین بٹالوی (م ۱۳۳۸ھ) کا رسالہ "اشاعۃ السنۃ" میں کتابت کرتے رہے۔ "تحفۃ الاحوذی فی شرح جامع ترمذی" از مولانا عبدالرحمان مبارک پوریؒ کی کتابت بھی آپ نے کی تھی۔ مولوی محمد ابراہیم نے ۱۹۴۰ء میں وفات پائی اور گوجرانوالہ میں مدفون ہوئے۔

مولانا محمد اسماعیل نے ابتدائی تعلیم اپنے والد بزرگوار سے حاصل کی۔ بعد ازاں مولانا عمرالدین وزیر آبادی اور مولوی تاج الدین سے بھی پڑھا۔ اس کے بعد سنن نسائی مولانا عبدالقادر بن مولانا حافظ عبدالمنان محدث وزیر آبادیؒ سے پڑھی اور بقیہ کتب صحاح ستہ و تفسیر مولانا حافظ عبدالمنان صاحب محدث وزیر آبادیؒ سے پڑھے۔ آپ تقریباً ۷ سال حضرت حافظ صاحب کے زیر تعلیم رہے۔

وزیر آباد میں تکمیل تعلیم کے بعد دہلی کا رخ کیا تو دہلی میں آپ نے مولانا عبدالجبار عمرپوریؒ مولانا عبدالوہاب دہلویؒ بانی جماعت غربا اہل حدیث' مولانا عبدالرحمان ولایتی سے تحصیل علم کے بعد واپس پنجاب آ گئے اور شیخ پنجاب کی خدمت میں حاضر ہو کر دوبارہ تفسیر و حدیث کی سند حاصل کی۔

وزیر آباد میں قیام کے بعد دوبارہ دہلی مراجعت فرما ہوئے۔ انہی دنوں عالمی جنگ زوروں پر تھی۔ دہلی میں حالات کافی حد تک خراب تھے۔ مولانا مستقل طور پر اپنے سبق تو شروع نہ کر سکے۔ تاہم مولانا حافظ عبداللہ غازی پوریؒ کے درس قرآن میں برابر شریک ہوتے رہے۔ اور ان سے پورا استفادہ کیا۔

اس کے بعد امرتسر تشریف لے آئے۔ وہاں آپ نے مولانا محمد حسین ہزارویؒ جو مدرسہ تقویۃ الاسلام میں معانی و فقہ کے استاد تھے' ان سے تعلیم حاصل کی اور ساتھ مولانا مفتی محمد حسن امرتسریؒ تلمیذ خاص مولانا عبدالجبار غزنویؒ سے تعلیم حاصل کی۔

امرتسر میں تکمیل تعلیم کے بعد سیالکوٹ پہنچے اور مولانا حافظ محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ سے تکمیل تعلیم کی۔

تکمیل تعلیم کے بعد ۱۳۳۹ھ/۱۹۲۱ء میں شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ اور مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ کی تجویز پر گوجرانوالہ میں مسجد حاجی پورہ میں آپ کا تقرر ہوا۔ تھوڑے ہی دنوں بعد مولانا علاء الدین خطیب جامع مسجد چوک نیائیں کا انتقال ہو گیا۔ تو مولانا محمد اسماعیلؒ مسجد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاجی پورہ سے مسجد چوک نیائیں میں منتقل ہو گئے۔ اور یہاں آپ نے مدرسہ محمدیہ کی بنیاد رکھی اور درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ آپ کے ساتھ حضرت العلام حضرت حافظ محمد صاحب گوندلوی بطور نائب مدرس تھے۔ اس مسجد میں آپ کا قیام تا وفات ۱۳۸۷ھ تک رہا۔ اس دوران میں آپ سے بے شمار حضرات نے استفادہ کیا۔ اور ان میں بعض ایسے حضرات بھی شامل ہیں' جو بعد میں نامور مصنف اور مسند تدریس کے مالک بنے۔ مولانا محمد حنیف ندوی ممبر اسلامی مشاورتی کونسل حکومت پاکستان آپ کے خاص تلامذہ میں سے ہیں۔ا۔

درس و تدریس کے ساتھ ساتھ ملکی سیاست میں بھی حصہ لیتے رہے۔ "تحریک استخلاص وطن" اور "تحریک ختم نبوت" کے سلسلہ میں کئی بار جیل گئے۔

تصانیف:

آپ کی تصانیف کی تعداد ۹ ہے جن کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ تحریک آزادی فکر اور حضرت شاہ ولی اللہؒ کی تجدیدی مساعی

یہ مولانا مرحوم کی معرکۃ الآراء تصنیف ہے۔ عمل بالحدیث و رد تقلید کے سلسلہ میں ہے۔ ان کی زندگی میں بریلوی اور دیوبندی علماء کی طرف سے اہل حدیثؒ پر کئے گئے اعتراضات کا مکمل جواب ہے۔ حنفی اور اہل حدیث کے درمیان جن فقہی و اجتہادی مسائل کا اختلاف ہے اور اس کا جو حل حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ نے پیش کیا ہے۔ اس کو مولانا مرحوم نے اس کتاب میں پیش کیا ہے۔

۲۔ جماعت اسلامی کا نظریہ حدیث۔ (مولانا مودودیؒ کے مسلک حدیث پر تنقید کے جواب میں)

۳۔ اسلامی حکومت کا مختصر خاکہ۔ (۴) امام بخاریؒ کا مسلک' (۵) حدیث کا مقام قرآن کی روشنی میں (۶) زیارۃ القبور (۷) مسئلہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ادلۂ شرعیہ کی روشنی میں مدیر "تجلی" دیوبند کے ایک مضمون کے جواب میں (۸) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز

(۹) ترجمہ مشکوۃ المصابیح (اردو) صرف ربع اول کا ترجمہ کیا۔

جماعت اہل حدیث کی ترقی و ترویج کے سلسلہ میں آپ کی خدمات جلیلہ:

جماعت اہل حدیث اور مسلک اہل حدیث کی ترقی و ترویج میں آپ کی گرانقدر خدمات ہیں۔ آپ شروع سے ہی "آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس" سے وابستہ ہو گئے۔ اور مجلس قائمہ کے ممبر منتخب ہوئے۔ قیام پاکستان کے بعد مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ کو جماعت اہل حدیث کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنظیم پر آپ ہی نے آمادہ کیا۔ چنانچہ مولانا غزنویؒ مرحوم آپ کی خواہشات کا احترام کرتے ہوئے میدان میں آ گئے چنانچہ مولانا غزنوی پہلے صدر مقرر ہوئے اور آپ ناظم اعلیٰ۔

۱۶ سال تک آپ "جمعیت اہل حدیث" کے ناظم اعلیٰ رہے۔ اس دوران آپ نے جماعت کی ترقی و فلاح کے لئے بہت کام کیا۔ "جامعہ سلفیہ" قائم کیا اور اس کے علاوہ بہت سے اہم امور بھی سرانجام دیئے۔ ۱۹۶۳ء میں مولانا داؤد غزنویؒ کے انتقال کے بعد آپ "جمعیت اہلحدیث" کے امیر مقرر ہوئے۔ اور آپ تا وفات ۱۹۶۸ء/۱۳۸۷ھ امیر رہے۔

آپ کا قلم ہمیشہ مسلک اہل حدیث کی ترقی و ترویج میں رواں دواں رہا۔ جس کسی نے بھی کسی وقت حدیث' ائمہ حدیث' مسلک اہل حدیث یا جماعت اہل حدیث پر کوئی اعتراض کیا' آپ کا قلم فوراً حرکت میں آ گیا۔ اور آپ اس ٹھوس اور قوی دلائل سے جواب دیتے کہ مخالف دم بخود رہ جاتے اور انہیں دوبارہ لکھنے یا جواب دینے کی ہمت نہ پڑتی۔

مولانا محمد اسماعیلؒ جملہ علوم و فنون کے جید عالم تھے۔ عربی' فارسی اور اردو کے بہترین ادیب تھے۔ جس طرح تقریر میں عربی' فارسی اور اردو میں کامل عبور تھا۔ اسی طرح عربی' فارسی اور اردو تحریر کے بھی بادشاہ تھے۔ عالم باعمل' شب زندہ دار اور سلف صالحین کا نمونہ تھے۔

آپ اکابر علمائے اہل حدیث کی جملہ صفات کے حامل اور ایک مثالی شخصیت تھے۔ آپ مولانا حافظ عبداللہ غازی پوری کا ورع اور تقویٰ' مولانا عبدالرحمان مبارک پوریؒ کی تواضع' مولانا عبدالواحد غزنویؒ کا ذوق قرآن فہمی' مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی کی انگریز دشمنی' مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کا ذوق تالیف' مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹیؒ کا جوہر خطاب' مولانا عبدالوہاب دھلویؒ کا پختگی سنت' مولانا محمد حسین بٹالویؒ کی وسعت علم' مولانا عبدالقادر قصوری کی متانت اور عمق فکر' مولانا حافظ عبداللہ امرتسری روپڑیؒ کا ملکہ افتاء' مولانا عبدالجبار غزنویؒ کی محبت حدیث' مولانا شمس الحق ڈیانوی عظیم آبادیؒ کا شوق کتب' مولانا سید محمد نذیر حسینؒ دھلوی کی تدریس حدیث' اور مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ کی معاملہ فہمی اور وسعت قلبی' یہ سب صفات ایک مولانا محمد اسماعیلؒ میں بدرجہ اتم موجود تھیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جامعہ تعلیمات اسلامیہ فیصل آباد

داخلہ

جامعہ کے درج ذیل شعبوں میں داخلہ شروع ہے

(۱) پرائمری پاس طلبہ کے لئے المتوسط (۲) المتوسط پاس طلبہ کے لئے الثانویہ
(۳) الثانویہ پاس طلبہ کے لئے العالیہ (۴) العالیہ پاس طلبہ کے لئے الفضیلہ

مڈل اور میٹرک طلبہ کے لئے خصوصی شعبہ کا اہتمام

علاوہ ازیں شعبہ حفظ و تجوید

امتیازی خصوصیات: مدینہ یونیورسٹی سے جاری معادلہ کے علاوہ

☆ مکمل دینی تعلیم کے ساتھ ساتھ بی اے تک سکول رکالج کی تعلیم کا اہتمام

☆ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی جانب سے جامعہ ہذا کی شہادۃ العالیہ ایم اے عربی کے مساوی تسلیم شدہ

☆ اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد سے معادلہ کی بناء پر یونیورسٹی میں داخلہ کی سہولت

☆ قیام، طعام، تعلیم بالکل مفت

☆ حسب استعداد، صلاحیت و ضرورت ماہوار وظائف

طبیب بنئے: میٹرک پاس یا دینی مدارس کے فاضل حضرات کے علاوہ ثانویہ۔ موقوف علیہ کے متعلم حضرات جامعہ طبیہ اسلامیہ میں داخلہ حاصل کریں۔ طب اسلامی کو خدمت خلق اور معیشت کا ذریعہ بنائیں اور دینی علوم سے بہرہ ور ہو کر دعوت الی اللہ اور قرآن و سنت کے معلم بنیں۔

دینی طلبہ کے لئے: داخلہ کی درخواستیں مع فوٹو سٹیٹ اسناد اور اخلاقی سرٹیفکیٹ فوراً پہنچ جانی چاہئیں داخلہ "پہلے درخواست، پہلے داخلہ" کی بنیاد پر ہوگا۔ درخواست پر والد یا سرپرست کے دستخط ضروری ہیں۔ داخلہ کے وقت سرپرست کا ہمراہ آنا ضروری ہوگا

عبدالرحیم اشرف، فون: ۲۳۰۹۱ ، ۵۰۳۰۸۴
جامعہ تعلیمات اسلامیہ سرگودہا روڈ فیصل آباد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ